

پیش لفظ

مجھے بچپن سے عربی زبان سے لگا تھا۔ میں نے ایم۔ فل اردو میں کئی عربی کہانیوں اور قصوں کے اردو تراجم کیے۔ میں نے تحقیقی مقالے کے موضوع کا انتخاب عربی شاعر ابوالعلاء عمری کے شعری مجموعے کا کرنا چاہا مگر اس عنوان کا انتخاب نہ ہو سکا۔ آخر کار میں ڈاکٹر مصباح رضوی کے مشورے سے تحقیقی مقالے کے لیے ”روزنامہ امروز کے ادبی صفحات ابتدائی دس سال“ کے موضوع کا انتخاب کیا۔ مجھے اپنے قابل محترم استاد ڈاکٹر مصباح رضوی کی راہنمائی سے نقوش ریسرچ سینٹر جی سی یونیورسٹی لاہور سے روزنامہ امروز ملا۔ لیکن دس سالہ امروز نامہ امروز میں سے دو سالہ روزنامہ امروز کم تھا۔ ۱۹۵۶ تا ۱۹۵۷ کا روزنامہ نقوش ریسرچ سینٹر میں موجود نہ تھا۔

میں نے تحقیقی مقالے کے لیے دو سالہ روزنامہ قائدِ اعظم لاہوری، دیال سنگھ لاہوری، نیشنل لاہوری، پنجاب پلک لاہوری، میوزیم لاہوری اور پنجاب آر کائیوز میں تلاش کیا مگر ان لاہوریوں سے نہ مل سکا۔ مگر ان تمام لاہوریوں کی خوبصورتی دل کو بجا گئی۔ مجھے ۱۹۵۷ء کا امروز اسلام آباد آر کائیوز سے ملا اور ۱۹۵۶ء کا امروز مزید تلاش کرنے کے باوجود نہ مل سکا۔ آخر کار دن رات جدوجہد کرنے کے بعد ڈاکٹر سعید اور ڈاکٹر مصباح رضوی کی راہنمائی کی بدولت نو سالہ روزنامہ امروز مکمل ہونے کے بعد اس مقالے ”روزنامہ امروز کے ادبی صفحات ابتدائی دس سال“ کو چار ابواب میں منقسم کیا۔

۱۔ مختصر تاریخ صحافت اور تعارف

۲۔ اردو شاعری کے فروغ میں ”امروز“ کا کردار

۳۔ اردو نثر کے فروغ میں ”امروز“ کا کردار

۴۔ متفرقہ

باب اول ”مختصر تاریخ صحافت اور تعارف“، میں انسائیکلو پیڈیا اور لغات کی مدد سے صحافت کی تعریفات کی گئی ہیں اس کے علاوہ قدیم صحافت، چینی حکومت سے باقاعدہ صحافت کا آغاز، فارسی و اردو صحافت کے بارے

میں وضاحت کی گئی ہے۔ روزنامہ امروز کا مکمل تعارف کروایا گیا ہے۔ باب دوم ”اردو شاعری کے فروغ میں ”امروز“ کا کردار“ میں روزنامہ امروز مخصوص صفحات ”قسمت علمی و ادبی“ پر شائع ہونے والی تمام شعری اصناف کا تذکرہ کیا گیا ہے ان اصناف میں غزل، نظم، دو آتشہ، تضمین، دوراہہ، رباعیات، گیت، قطعات شامل ہیں۔ امروز میں تمام شعری اصناف لکھنے والے شاعروں کی سن ولادت، وفات اور ادبی خدمات کی تفصیل درج ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امروز میں شائع کردہ غزل، نظم وغیرہ کے مطلع، کئی مصروعوں کی مع تاریخ، ماہ و سن وضاحت کی گئی ہے۔ باب سوم ”اردونشر کے فروغ میں ”امروز“ کا کردار“ میں تنقیدی مضامین، تحقیقی مضامین، تراجم، انشائیے، ڈرامے اور خطوط شامل ہیں۔ اس باب میں ”قسمت علمی و ادبی پرنٹر“ کو فروغ دینے والے ادیبوں کی سن ولادت، وفات، ادبی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان ادیبوں کے امروز میں شائع کردہ مضامین، انشائیوں، تنقیدی مضامین، ڈراموں کی مع تاریخ و سن وضاحت کی گئی ہے۔ باب چہارم ”متفرقہات“ میں پس منظر، ایڈیٹر کی ڈاک، یل و نہار کی ادبی خبریں اور کتابوں کی دُنیا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

میں اپنے تحقیقی مقالے سے بہت مطمئن اور خوش ہوں اور ڈاکٹر مصباح رضوی، ڈاکٹر محمد سعید کی مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے آنکھوں محبت اور شفقت سے نوازا اور میرے ساتھ مقالہ کو پاپیہ تکمیل پہنچانے میں معاون رہے۔

اقراء شہزادی

جی سی یونیورسٹی، لاہور

